## سوال

(380)قرض سے زیادہ لینا جائز نہیں ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ہمارے ملک میں دھان پوس وماگھ کے مہینے میں اگر ایک من رکھا جائے تو کاتک یا ساون میں سوکھ کت تقریباً 4 سیر کم ایک من ہوتا ہے یعنی تقریباً 4 سیر کم ہوجاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ پوس میں دھان کاٹا جاتا ہے اس وقت کچھ تر ہوتا ہے بوجہ تازگی کے لہذا مہاجن لوگ آسن یا کاتک یا ساون میں اگر کسی کو دہان قرض دیتے ہیں تو وعدہ واقرار کرلیتے ہیں کہ ہم پوس میں وصول کریں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ کسان لوگ اگر پوس یا اگہن میں وصول نہ دیں تو پھر وصول کرنا مشکل ہوجاتا ہے اور وصول کرتے وقت فی 4 من سیر دہان زیادہ لیتے ہیں کیونکہ سوکھ کر ایک ہی من ہوگا گویا ایک ہی من وصل کیا اب سوال یہ ہے کہ اس طرح سے زیادہ لینا جائز ہے؟ یہ صورتاً زیادہ ہے ورنہ حقیقت میں بعد سوکھنے کے ایک ہی من رہتا ہے اگر پوس میں ایک من لیں جتنا دیا تھا تو اس میں مہاجن کا نقصان ہے یعنی 4 سیر تقریباً کم ہوجاتا ہے۔ جوکچھ جواب ہو تحریر فرمائیں۔ سائل عبدالرزاق موضع جانکٹوپور۔ ضلع بردوان۔ پوسٹ بھیدیہ (بنگال)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس صورت میں اس طرح سے زیادہ لینا شرعاً ہر گز جائز نہیں ہے کسان لوگوں کو چاہیے کہ دہان کو سکھا کر مہاجن کا قرض ادا کریں اور اسی قدر دیں جس قدران سے قرض لیا ہے اور مہاجنوں سے دھان قرض لیتے وقت سکھا کر دینے کا وعدہ واقرار کرلیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری**

**کتاب البیوع، صفحہ: 600**

محدث فتویٰ